سوال

(126)کتاب حجۃ اللہ بالغہ جلد دوم صفحہ 255 پر لکھا ہے کہ لخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

کتاب حجۃ اللہ بالغہ جلد دوم صفحہ 255 پر لکھا ہے کہ تقلید حرام ہے۔ اور مقلد مشرک ہے۔ مکمل جواب دیں (ایضاً)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اندھی تقلید شخصی تو واقعی مشرک بالنبوت بنا دیتی ہے۔ کیونکہ ایک طرف ملہم من اللہ۔

1۔امام ابو حنیفہ فرماتے ہیں۔ اترکوا قولی بخبر الرسول (عقد الجید) رسول خداﷺ کی حدیث کے مقابلہ میں میرے قیاس کو چھوڑ دو۔ اذا صح الحدیث فہو مذہبی (رد المختار۔ شامی) جب صحیح حدیث مل جائے بس وہی میرا مذہب ہے۔ اس سے ثابت ہوا امام موصوف خود اہل حدیث تھے۔ اذا صح الدیث وکان خلاف الذہب عمل بالحدیث ویکون ذلک مذہبہ ولا یخرج مقلدہ عن کونہ حنفیا بالعمل بہ (شامی) اگر کوئی صحیح حدیث ہمارے مذہب کے الٹ آجائے تو اس وقت حدیث پر ہی عمل کرنا چاہیے۔ اور یہی اس مقلد کا مذہب ہوگا۔ (یعنی وہ اہل حدیث ہوگا) اور حدیث پر عمل کرلینے سے وہ تقلید اور حنفیت سے وہ باہر نہیں سمجھا جائے گا۔

2صح عن الشافی انہ نہی عن تقلیدہ وغیرہ (عقد الجید ص 45) امام شافعیؒ سے صحیح طور پر ثابت ہوچکا ہے۔ کہ انہوں نے اپنی تقلید اور دوسروں کی سب کی تقلید سے منع کیا ہے۔

3۔امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں۔ لا تقلدنی ولا تقلدن مالکا ولا الاوزاعی ولا النخعی ولا غیرہم (عقد الجید ص 98) میری تقلید مت کرو۔ نہ امام مالک۔ نہ اوزاعی کی۔ نخعی۔ اور نہ کسی اور امام کی ہرگز ہرگز تقلید کرو۔''

4۔امام مالکؒ کا ارشاد ہے۔ قال مالک کلامہ مردود علیہ الا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (عقد الجید) حضورﷺ کے کلام کے سوا دیگر تمام قیاس درانے انہی کے سر پھینک دیئے جایئں گے۔ (اخبار اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر 13 شمارہ 7)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد11 ص 437-438

محدث فتویٰ